رسولؐ اللہ کے مقدس آنسو، ظہورالدین بٹ۔ ادارہ ادبِ اطفال، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۱۰ روپے۔

نبیؐ رحمت للعالمین دنیا کی وہ واحد ہستی ہیں کہ جن کے بارے میں سب سے زیادہ لکھا اور بولا گیا ہے۔ اُن کی زندگی کا ایک ایک کرشمہ تاریخ کے صفحات پر اس طرح محفوظ ہے کہ ایسی مثال کسی اور شخصیت کے حوالے سے دیکھنے میں نہیں آئی۔ آپؐ کی ذاتِ گرامی کی اتباع اسی صورت میں ممکن تھی کہ جب آپؐ کی زندگی کا ہر پہلو سب کے سامنے ہوتا۔ سیرت نگاری کی اس عظیم اور اہم روایت کی ایک سعادت اب جناب ظہورالدین بٹ کے حصے میں اس طرح آئی ہے کہ انھوں نے حدیث کے عظیم ذخیرۂ کتب سے آپؐ کی ذاتِ مبارکہ کا ایک پہلو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ فاضل مصنف نے یقیناً نہایت محنت سے ۱۸۷ ایسی احادیث کو اس کتاب میں الگ الگ عنوان کے تحت جمع کیا ہے جن میں آپؐ کے مقدس آنسوؤں کا ذکر ہے۔ صبر کا پیمانہ کب، کیسے اور کیوں چھلکا اور کس طرح آپؐ کی مبارک آنکھوں میں مقدس آنسو اُمڈے، آپؐ کو اپنی اُمت سے کس قدر پیار تھا جس کے باعث اُمت کی فکر آپؐ کو ہر وقت دامن گیر رہتی تھی اور اُن کی فلاح و مغفرت کے لیے آپؐ کس طرح رقت آمیز انداز میں رب کے سامنے رویا کرتے تھے۔ اپنے صحابہؓ سے آپؐ کو کس قدر اُلفت تھی کہ اُن کے دکھ، درد اور غم کو اپنا سمجھ کر آپؐ روتے تھے۔ اُن کی جدائی اور اہلِ خانہ کی یادوں کے منظر آپؐ کو کس طرح رُلاتے تھے ___ یہ ہیں وہ موضوعات جن کے تحت مصنف نے احادیث کو تلاش کیا اور جمع کر کے ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ یہ خوب صورت اور مجلد کتاب سیرتؐ کے اس گوشے سے ہمیں بخوبی روشناس کراتی ہے۔ (م - ا - ا)

اسلام اور تہذیب مغرب کی کش مکش، ایک تجزیہ، ایک مطالعہ، ڈاکٹر محمد امین۔ ناشر: بیت الحکمت، لاہور۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۳۲۰۳۱۸۔ فضلی بک، سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۲۲۱۲۹۹۱-۰۲۱۔ صفحات: ۲۱۳۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

۶۰ کا عشرہ پاکستان میں نظریاتی کش مکش کا زمانہ تھا کہ جب سوشلزم، کمیونزم اپنی پوری قوت کے ساتھ اسلام کے ساتھ نبرد آزما تھا جس کا مقابلہ اسلام پسندوں نے ڈٹ کر کیا۔ اس وقت

جنگ کا ذریعہ کتاب اور رسائل و جرائد تھے۔ ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کے بعد کا زمانہ ایک بار پھر نظریاتی کش مکش کا زمانہ ہے۔ اب جنگ کا ذریعہ کتاب، رسائل و جرائد ہی نہیں ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ سبھی شامل ہیں۔ اسلام پسندوں کے پاس کتاب اور رسائل و جرائد کے ذریعے جواب دینے کے مواقع تو ہیں مگر وہ ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ پر قطعی غیر مؤثر ہیں۔ کیونکہ ٹی وی اور ریڈیو ان کے قبضے میں نہیں ہیں۔ جو نظریاتی کش مکش اسلام اور تہذیب مغرب کے درمیان جاری ہے، ڈاکٹر محمد امین نے نہایت اختصار مگر جامعیت کے ساتھ اس کا تجزیہ اور مطالعہ پیش کیا ہے۔

کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اوّل میں 'مغربی تہذیب کے بارے میں مسلمانوں کے ممکنہ رویے' کے عنوان کے تحت تین رویوں کو زیر بحث لایا گیا ہے، یعنی آیا 'مغربی تہذیب کو رد کر دیا جائے' یا 'مغربی تہذیب کو قبول کر لیا جائے' یا پھر یہ کہ 'مغربی تہذیب سے مفاہمت کر لی جائے'۔ اس کے بعد مصنف نے ہر رویے کے مؤیدین کے دلائل پیش کرنے کے بعد اپنا نقطۂ نظر پیش کیا ہے کہ ہمیں مغربی تہذیب کو رد کر دینا چاہیے کیونکہ اس کی فکری اساسات اور جہانی تصور (world view) ہماری فکری اساسات اور جہانی تصور کے بالکل متضاد ہے۔ اس دنیا میں ہماری کامیابی اور آخرت میں فلاح کا سائنٹی فک اور مجرب نسخہ یہ ہے کہ ہم اپنے نظریۂ حیات (اسلام) سے محکم طور پر وابستہ ہو جائیں اور اس کے تقاضوں کے مطابق زندگی بسر کریں۔ لیکن مغربی تہذیب کو رد کرنے اور اپنے نظریے پر اصرار کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیں مغرب سے سیاسی، معاشی یا اسلحی جنگ کرنا چاہیے۔ ہرگز نہیں، بلکہ ہمیں مغرب کے ساتھ مفاہمت اور مکالمے کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے تاکہ ہم کسی کش مکش میں الجھے بغیر اپنے نظریۂ حیات کے مطابق تیز رفتار ترقی کر سکیں۔ اس مفاہمت کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ اگر کسی مسلم ملک پر حملہ ہو تو اس کی مزاحمت اور مدافعت نہ کی جائے۔

کتاب کا دوسرا حصہ 'مسلم معاشرے پر مغربی تہذیب کے اثرات- پاکستانی تناظر میں' کے عنوان سے ہے جس میں تین طرح سے مباحث کو سمیٹا گیا ہے۔ مبحث اوّل: 'مغربی تہذیب کے اثرات: اسباب و مظاہر' مبحث دوم: 'مغربی تہذیب کے اثرات مختلف شعبہ ہاے حیات میں' مبحث سوم: 'کچھ علاج اس کا بھی اے چارہ گراں ہے کہ نہیں؟'

فاضل مصنف نے نہایت عرق ریزی سے اس موضوع کو حوالہ جات سے سجایا ہے۔ اسلامی

فکر و تہذیب کا مغربی فکر و تہذیب سے جدولی انداز میں سات عنوانات کے تحت خوب صورت انداز میں موازنہ (صفحہ ۲۰'۲۱) کیا ہے اور اس موضوع پر گہرا اور وسیع مطالعہ کرنے کے خواہش مند حضرات کے لیے صفحہ ۲۳' ۲۹ پر اُردو انگریزی کتب کی ایک طویل فہرست بھی درج کر دی ہے جس میں ۲۳ اُردو ماخذ' جب کہ ۴۳ انگریزی کتب و جرائد کے نام درج ہیں۔ صفحہ ۵۲' ۵۳ پر مسلم اور مغربی نظریۂ علم کے جدولی موازنے میں پانچ موضوعات کو شامل کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے قرآن وسنت سے استدلال کے ساتھ ساتھ کلامِ اقبال سے بھی خوب استفادہ کیا ہے۔ صفحہ ۳۷ پر دنیاوی ترقی کا اسلامی و مغربی ماڈل ایک جدول کی صورت میں موازنے کے لیے پیش کیا ہے۔

مصنف کے بعض افکار سے اختلاف کے باوجود وہ قابلِ مبارک باد ہیں کہ انھوں نے اس اہم ترین مسئلے کو سادہ اور آسان زبان میں نہایت اختصار مگر جامعیت کے ساتھ کتابی صورت میں پیش کیا۔ (م - ا - ا)

چھٹی عرب اسرائیل جنگ، نصرت مرزا۔ ناشر: رابطہ پبلی کیشنز' ۱۰۷- یونی شاپنگ سنٹر ' صدر' کراچی۔ صفحات: ۳۶۸۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

لبنان' لبنانی عوام' حزب اللہ اور حسن نصراللہ اُمت مسلمہ کی بالخصوص اور پوری دنیا کی بالعموم توجہ کا مرکز بنے ہیں۔ زیرنظر کتاب ترتیب دے کر مصنف نے حزب اللہ کے ہاتھوں اسرائیل کی شکست کا پردہ چاک کیا ہے۔ کتاب کا انتساب حسن نصراللہ کے نام کیا گیا ہے جو حزب اللہ کے جنرل سیکرٹری ہیں' جن کی قیادت میں حزب اللہ اور لبنانی عوام نے اسرائیل کے خلاف 'عوامی جنگ' جیتی اور اسرائیل جسے سوپر پاور امریکا کی مکمل آشیرباد حاصل تھی گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوا۔

مصنف نے اس ۳۳ روزہ عوامی جنگ کے لمحہ بہ لمحہ احوال مرتب کر کے ایک اہم خدمت سرانجام دی ہے جو مشرق وسطیٰ میں رونما ہونے والے اس اہم واقعے کے بارے میں جاننے والے شائقین کے لیے گائیڈ بک کا درجہ رکھتی ہے۔

کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب لبنان پر اسرائیلی حملہ' دوسرا باب مصنف کے تجزیے' تیسرا باب دورانِ جنگ' چوتھا باب مصنف کے خیالات' پانچواں باب نئے